وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ

اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے ۔

الطُّور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. قسم ہے طور کی،

2. اور لکھی کتاب کی

3. کشادہ ورق میں،

4. اور (قسم ہے) آباد گھر کی،

5. اور اونچی چھت کی،

6. اور ابلتے (موجزن) دریا کی،

7. بیشک عذاب تیرے رب کا (واقع) ہونا ہے ۔

8. اس کو کوئی نہیں ہٹانے والا ۔

9. (واقع ہوگا) جس دن لرزے آسمان کپکپا کر،

10. اور پھریں پہاڑ چل کر ۔

11. سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،

12. جو (آج) باتیں بناتے ہیں کھیلتے ۔

13. جس دن دھکیلے جائیں دوزخ کو دھکیل (دھکے مار) کر ۔

---

14. (کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھوٹ جانتے تھے،
15. اب بھلا یہ جادو ہے، یا تم کو نہیں سوجھتا؟
16. پیٹھو (جاؤ) اس میں، پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو، تم کو برابر ہے۔
وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے۔

17. جو ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نعمت میں،
18. میوے کھاتے، جو دیئے ان کے رب نے، اور بچایا اُن کے رب نے دوزخ کی مار (عذاب) سے۔
19. کھاؤ اور پیو رچ (مزے) سے، بدلہ اسکا جو کرتے تھے،
20. (وہ) لگے بیٹھے تختوں (مسندوں) پر، برابر بچھے قطار (قطار اندر قطار)۔
اور بیاہ دیں ہم نے ان کو گوریاں، بڑی آنکھوں والیاں۔

21. جو یقین لائے، اور ان کی راہ چلی ان کی اولاد ایمان سے، پہنچا دیا ہم نے اُن تک اُن کی اولاد کو،
اور گھٹایا نہیں ان سے ان کا کیا کچھ۔
ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا (رہن) ہے۔
22. اور ریل لگا دیئے (دیے چلے جائیں گے) ہم نے میوے اور گوشت، جس چیز کا جی چاہے۔
23. جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ، نہ بکنا (بیہودہ بات) ہے اس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا،
24. اور پھرتے ہیں ان کے پاس چھوکرے ان کے، گویا وہ موتی ہیں غلاف میں دھرے۔

25. اور منہ کیا ایکوں (ایک جیسوں) نے دوسروں کی طرف، آپس میں پوچھتے،
26. بولے ہم بھی تھے اپنے گھر میں ڈرتے رہتے،
27. پھر احسان کیا اللہ نے ہم پر، اور بچایا ہم کو لوؤں (جھلسا دینے والی ہوا) کے عذاب سے۔

28 ہم آگے سے (پچھلی زندگی میں) پکارتے تھے اس کو۔
بیشک وہی ہے نیک سلوک رحم والا۔

.29 اب تو سمجھا کہ تو اپنے رب کے فضل سے پریوں والا (کاہن) نہیں نہ دیوانہ۔
.30 کیا کہتے ہیں؟ یہ شاعر ہے، ہم راہ دیکھتے (انتظار کرتے) ہیں اس پر گردش زمانے کی۔
.31 تو کہہ، تم راہ دیکھو (انتظار کرو)، کہ میں بھی تمہارے ساتھ راہ دیکھتا ہوں۔
.32 کیا ان کی عقلیں یہی سکھاتی ہیں ان کو، یا وہ لوگ شرارت پر ہیں؟
.33 یا کہتے ہیں کہ یہ بات بنا (قرآن گھڑ) لایا؟ کوئی نہیں پر ان کو یقین نہیں؟
.34 پھر چاہیئے لے آئیں کوئی بات (کلام) اسی طرح کی، اگر وہ سچے ہیں۔

.35 کیا وہ بن گئے (پیدا ہوئے) ہیں آپ ہی آپ یا وہی (خود ہی) ہیں بنانے (خالق) والے؟
.36 یا انہوں نے بنائے آسمان اور زمین؟ کوئی (ہرگز) نہیں! پر یقین نہیں کرتے۔
.37 کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے؟ یا وہی داروغے ہیں (ان پر)؟
.38 کیا ان پاس کوئی سیڑھی ہے؟ جس پر سُن آتے ہیں۔
تو لے آئے جو سنتا ہے ان میں ایک سند کھلی۔
.39 کیا اس (اللہ) کے ہاں بیٹیاں اور تمہارے ہاں بیٹے؟
.40 کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیگ (اجر)! سو ان پر چٹی کا بوجھ ہے۔
.41 کیا ان کو خبر ہے بھید (غیب) کی؟ سو وہ لکھ رکھتے ہیں۔
.42 کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا؟
سو جو منکر ہیں، وہی آتے ہیں داؤ میں۔
.43 کیا ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوا؟
وہ اللہ نرالا (پاک) ہے ان کے شریک بتانے سے۔

.44 اور اگر دیکھیں ایک تختہ آسمان سے گرتا، کہیں یہ بدلی ہے گاڑھی ۔

.45 سو (اے نبیؐ) تو چھوڑ دے ان کو جب تک ملیں اپنے دن سے، جس میں ان پر کڑاکا پڑے گا ۔
.46 جس دن کام نہ آئے گا ان کو ان کا داؤ کچھ، اور نہ ان کو مدد پہنچے گی ۔
.47 اور ان گناہگاروں کو ایک مار ہے اس سے ورے (پہلے، قریب) ۔ پر وہ بہت لوگ نہیں جانتے ۔

.48 اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا کہ تو ہماری آنکھ کے سامنے ہے،
اور پاکی بول (تسبیح کر) اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے ۔
.49 اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی، اور پیٹھ دیتے (پلٹتے) وقت تاروں کے ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com